13788 ـ قسم کے کفارہ میں ایك مسکین کو دس بار کھانا کھلانا کافی نہیں

سوال

کیا میرے لیے قسم کا کفارہ ایك ہی مسکین کو دینا جائز ہے، یعنی میں اسے دس بار کھانا کھلا دوں، یا دس مسکینوں کو ہی کھانا کھلانا ہوگا ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

ایك ہی مسکین کو کفارہ کا کھانا بار بار کھلانے سے کفارہ ادا نہیں ہو گا.

قسم کے کفارہ ـ اور دوسرے کفاروں ـ میں مساکین کی اس تعداد کا خیال رکھنا چاہیے جو نص میں وارد ہے.

ابن قدامہ رحمہ اللہ تعالی اپنی کتاب المغنی میں کہتے ہیں:

" جب کفارہ دینے والا شخص مساکین کی پوری تعداد پالے تو قسم کے کفارہ میں دس مسکینوں سے کم کو اور ظہار اور رمضان میں جماع کے کفارہ میں ساٹھ مسکینوں سے کم کو کھانا دینے سے کفارہ ادا نہیں ہوگا، امام شافعی رحمہ اللہ تعالی کا یہی قول ہے کیونکہ اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے:

تو اس کا کفارہ دس مسکینوں کو کھانا دینا ہے .

اور جس نے ایك کو ہی کھانا دیا اور دس کو نہ دیا تو اس نے اللہ تعالی کے حکم پر عمل نہیں کیا، اس لیے وہ کفایت نہیں کرے گا اور ادا نہیں ہوگا. اھـ

اور مستقل فتاوی کمیٹی کے فتاوی جات میں ہے:

" جب قسم کا کفارہ میں کھانا کی شکل میں ادا کیا جائے تو پھر پورے دس مسکینوں کو دینا چاہیے، ہر مسکین کو نصف صاع غلہ دینا ہو گا، اور اسے صرف ایك فقیر کو ہی دینے سے ادائیگی نہیں ہوگی، چاہے اس دس دنوں میں دس بار دیا جائے، کیونکہ یہ نص کے خلاف ہے. اھـ

دیکھیں: فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلیمۃ والافتاء (23 / 21).

واللہ اعلم .